سرکاری رپورٹ

چودھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 25 جون 1996ء بمطابق 8 صفر المظفر 1417 ہجری

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۲
۲۔	وقفہ سوالات	۳
۳۔	مطالبات زر (۱ تا ۳۴ منظور ہوئے) بجٹ منظور ہوا۔	۱۰

(الف)

1- جناب اسپیکر _____ عبدالوحید بلوچ

2- جناب ڈپٹی اسپیکر ____ ارجن داس بگٹی

1- سیکریٹری اسمبلی _____ اختر حسین خاں

2 جوائنٹ سیکریٹری (قانون) ___ عبدالفتاح کھوسہ

(ب)

صوبائی کابینہ کے ارکان

۱۔	نواب ذوالفقار علی مگسی	پی بی ۲۶ جھل مگسی	وزیر اعلیٰ
۲۔	جام محمد یوسف	پی بی ۳۴ لسبیلہ	سینئر وزیر
۳۔	شیخ جعفر خان مندوخیل	پی بی ۱۴ ژوب	وزیر خزانہ
۴۔	میر عبدالنبی جمالی	پی بی ۲۰ جعفر آباد I	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۵۔	ملک گل زمان کاسی	پی بی ۲ کوئٹہ II	وزیر ترقیات و منصوبہ بندی
۶۔	میر عبدالمجید بزنجو	پی بی ۳۲ آواران	وزیر لائیو اسٹاک
۷۔	ملک محمد شاہ مردانزئی	پی بی ۱۳ ژوب قلعہ سیف اللہ	حج و اقاف زکوۃ
۸۔	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	پی بی ۳۷ تربت I	وزیر تعلیم
۹۔	مسٹر محمد ایوب بلیدی	پی بی ۳۸ تربت II	وزیر مال / ایکسائز
۱۰۔	مسٹر محمد اکرم بلوچ	پی بی ۳۹ تربت III	وزیر اطلاعات کھیل و ثقافت
۱۱۔	مسٹر کچکول علی بلوچ	پی بی ۳۶ پنجگور	وزیر ماہی گیری
۱۲۔	مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	پی بی ۹ قلعہ عبداللہ II	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۳۔	ڈاکٹر کلیم اللہ	پی بی ا کوئٹہ I	ایس اینڈ جی اے ڈی و قانون
۱۴۔	مسٹر عبیداللہ بابت	پی بی ۱۱، لورالائی	وزیر جیل خانہ جات
۱۵۔	مسٹر عبدالقہار ودان	پی بی ۸، قلعہ عبداللہ I	وزیر جنگلات
۱۶۔	سردار ثناء اللہ زہری	پی بی ۳۰، خضدار I	وزیر بلدیات
۱۷۔	میر اسرار اللہ زہری	پی بی ۲۹ قلات	وزیر زراعت
۱۸۔	حاجی میر لشکری خان رئیسانی	پی بی ۲۴ بولان I	وزیر انڈسٹریز معدنیات
۱۹۔	نوابزادہ گزین خان مری	پی بی ۱۸ کوہلو	وزیر داخلہ
۲۰۔	نوابزادہ چنگیز خان مری	پی بی ۱۶ سبی	مواصلات و تعمیرات
۲۱۔	میر خان محمد خان جمالی	پی بی ۲۱ جعفر آباد II	وزیر خوراک
۲۲۔	سردار نواب خان ترین	پی بی ۱۷ سبی / زیارت	وزیر بیاڈواسا
۲۳۔	سردار محمد طاہر خان لونی	پی بی ۱۰ لورالائی I	وزیر صحت

۲۴۔ مسٹر طارق محمود کھیتران	پی بی ۱۲ بارکھان	وزیر خاندانی منصوبہ بندی
۲۵۔ مسٹر سعید احمد ہاشمی	پی بی ۳ کوئٹہ III	مشیر وزیر اعلیٰ
۲۶۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ	پی بی ۷ پشین II	وزیر بے محکمہ
۲۷۔ عبدالوحید بلوچ	پی بی ۴ کوئٹہ IV	اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی
۲۸۔ ارجنداس بگٹی	ہندو اقلیت	ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی

اراکین اسمبلی

۲۹۔ حاجی سخی دوست محمد	پی بی ۵ چاغی
۳۰۔ مولانا سید عبدالباری	پی بی ۶ پشین I
۳۱۔ مولانا عبدالواسع	پی بی ۱۵ قلعہ سیف اللہ
۳۲۔ نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی	پی بی ۱۹ ڈیرہ بگٹی
۳۳۔ میر ظہور حسین خان کھوسہ	پی بی ۲۲ جعفر آباد / نصیر آباد
۳۴۔ مسٹر محمد صادق عمرانی	پی بی ۲۳ نصیر آباد
۳۵۔ سردار میر چاکر خان ڈومکی	پی بی ۲۵ بولان II
۳۶۔ نواب عبدالرحیم شاہوانی	پی بی ۲۷ مستونگ
۳۷۔ مولانا محمد عطاء اللہ	پی بی ۲۸ قلات / مستونگ
۳۸۔ مسٹر محمد اختر مینگل	پی بی ۳۱ خضدار II
۳۹۔ سردار محمد حسین	پی بی ۳۳ خاران
۴۰۔ سردار محمد صالح خان بھوتانی	پی بی ۳۵ لسبیلہ II
۴۱۔ سید شیر جان	پی بی ۴۰ گوادر
۴۲۔ مسٹر شوکت ناز مسیح	عیسائی
۴۳۔ مسٹر سترام سنگھ	سکھ پارسی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کا چودھواں اجلاس

مورخہ 25 جون 1996ء بمطابق 8 صفر المظفر 1417 ہجری

(بروز منگل) بوقت ساڑھے گیارہ (قبل دوپہر)

زیر صدارت جناب ارجن داس بگٹی ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰانِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اتَّقُوْ اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِیْدًا یُصْلِحْ
لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُطِعِ اللّٰہَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ٥ - صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

ترجمہ :- اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو اور درست بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال کو درست کردے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمائے گا۔ اور جس کسی شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری کی تو اس نے بلاشبہ بڑی کامیابی حاصل کی۔

وقفہ سوالات

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال نمبر384 سردار سترام سنگھ ڈومکی صاحب میر ظہور حسین خان کھوسہ نے پوچھا۔

384.X- سردار سترام سنگھ ڈومکی :

کیا وزیر کھیل و ثقافت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوئٹہ شہر میں انگریز دور حکومت میں صرف گھوڑوں کے لئے واحد ریس کلب تعمیر کرنے کی شرط پر خان آف قلات نے ایک قطعہ اراضی لیز پر دیا تھا اور تحصیل ریکارڈ کے مطابق یہ شرط بدستور موجود ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کلب میں قیمتی گھوڑے مالکان کی ذاتی تعمیر شدہ اصطبلوں میں تقریباً گزشتہ ساٹھ سالوں سے موجود ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سول جج کی عدالت سے جاری شدہ حکم التواء (Stay Order) دکھانے کے باوجود ڈی سی کوئٹہ نے ایک سو اصطبل بلا کسی نوٹس اور مالکان اصطبل کو کوئی معاوضہ یا متبادل جگہ فراہم کئے بغیر گرادیئے ہیں۔ جس سے نہ صرف لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے بلکہ اعلیٰ نسل کے قیمتی گھوڑے کھلے آسمان تلے میدان میں کھڑے ہیں۔

(د) اگر جز (الف) تا (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو ان اصطبلوں کو بغیر کسی نوٹس کے گرانے اور مالکان گھوڑوں کو متبادل جگہ فراہم نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟ جبکہ لاہور، راولپنڈی اور کراچی میں وہاں کی صوبائی حکومتوں نے پہلے متبادل جگہ فراہم کرنے کے بعد سابقہ اصطبل گرائے تھے نیز اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہاں بھی حکومت متبادل جگہ فوری طور پر فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ نقصانات کا ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

میر محمد اکرم بلوچ : (وزیر کھیل و ثقافت)

(الف) 1975ء میں مارشل لاء کے دور میں مذکورہ اراضی خان آف قلات کی لیز سے حکومت بلوچستان کو منتقل کی گئی تھی۔ بعد ازاں یہ زمین ڈی سی کوئٹہ نے کیو ڈی اے کے نام پر منتقل کی۔ کیو ڈی اے نے باکسنگ ایریا ٹینس کورٹ، ٹیبل ٹینس ہال اور پاکستان اسپورٹس کو بھی پانچ ایکڑ اراضی دی اس کے علاوہ سوشل سکیورٹی، اسپتال اور واسا کے پمپنگ اسٹیشن کے لئے بھی دی گئی۔ ریس کورس اور اس کے اصطبل حکومت بلوچستان نے لیز پر گھوڑ دوڑ کے لئے دیئے تھے۔ 1995ء میں حکومت بلوچستان نے ریس کرانے والی اتھارٹی کو فائنل نوٹس دیا کہ ریس کورس ختم کی جائے اور اس کے بعد کوئی ریس نہیں ہوگی۔ اس سلسلے میں ریس اتھارٹی نے گھوڑے مالکان کو فائنل نوٹس دیا کہ اس کے بعد کوئی ریس نہیں ہوگی۔ مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں حکومت کا حق بنتا تھا کہ وہ ناجائز قابضین کو بے دخل کردے اور اس کی حدود بندی / چار دیواری تعمیر کی جائے تاکہ اراضی مذکورہ کو محفوظ کیا جاسکے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے بلکہ گھوڑوں کے مالکان کو اس شرط پر اصطبل کے تعمیر کی اجازت دی گئی تھی کہ وہ تعمیر کے اخراجات کو کرایہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں منہا کرلیں تاکہ ان کے اخراجات کا ازالہ ہوسکے لیکن یہ رعایت گزرنے کے بعد بھی قابضین نے کرایہ ادا نہیں کیا لہٰذا قابضین کا موقف غلط ہے۔

(ج) مذکورہ حصہ کا تعلق ڈی سی کوئٹہ سے ہے لہٰذا جواب کے لئے ان سے رابطہ کیا جائے۔

(د) تعمیر مذکورہ کو منہدم کرنے سے پہلے 1995ء میں گھوڑے مالکان سے کہا گیا تھا کہ وہ جناب چیف سیکریٹری کے ساتھ اس سلسلے میں بات کریں لیکن متعلقہ افراد ہمیشہ ٹال مٹول سے کام لیتے رہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : کوئی ضمنی سوال

میر محمد اکرم بلوچ وزیر کھیل و ثقافت : جناب یہ سوال کا جو جواب دیا گیا ہے اول تو وہ سپورٹ ڈیپارٹمنٹ سے نہیں آیا ہے یہ اسلم سنجرانی صاحب سے کہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہیں ان کی طرف سے جواب ہے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب یہ کھیل ثقافت سے کیا گیا ہے اس سے تو آپ کا تعلق ہے۔

میر محمد اکرم بلوچ : جناب تفصیل سے جواب تو دے دیا گیا ہے اگر مزید سوال پوچھنا چاہئیں تو پوچھ سکتے ہیں۔

میر محمد صادق عمرانی : آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ میری طرف سے جواب نہیں آیا ہے تو پھر یہ کھیل و ثقافت کی طرف سے کیسے جواب آیا ہے۔

میر محمد اکرم (وزیر) : یہ سوال پروجیکٹ کے متعلق ہے جو وہاں کام ہو رہا ہے یہ جواب انہوں نے بھیجا ہو گا۔

میر محمد صادق عمرانی : جناب انہوں نے سوال 384 کھیل و ثقافت سے کیا اور جواب بھی وزیر کھیل کا یہاں آیا ہے۔ اور وزیر کھیل و ثقافت شروع میں کہتے ہیں کہ یہ میرا جواب نہیں ہے تو یہ تحریری جواب کس کا یہاں آیا ہے۔ آپ اس کا فیصلہ کریں۔

میر محمد اکرم (وزیر) : جناب اس پروجیکٹ پر کام اسلم سنجرانی سے شروع ہوگئے۔ تو یہ ریس کورس متاثر ہوا۔ یہ ریس کورس متاثر ہونے کے بعد یہ سوال ان کے پاس چلا گیا کیونکہ یہ پروجیکٹ ان کے پاس تھے۔ یہ جواب ان کی طرف سے آیا ہے۔ دوسرے اجلاس میں اس سوال کو لائیں ہم جواب دے دیں گے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : ٹھیک ہے جناب اسپیکر صاحب اس کو

دوسرے اجلاس میں نہیں اس کو اس اجلاس کے آخر میں رکھیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : وزیر کھیل و ثقافت اس کے ذمہ دار ہیں یا وہ لکھ کر جواب نہ بھیجئے۔

میر کچکول علی (وزیر) : جناب وزیر صاحب یہ کہہ رہے ہیں کہ ہمارے محکمہ نے یہ جواب نہیں دیئے ہیں۔ اور یہ کہ اس وقت ہمارا جو مگسی صاحب ہیں وہ موجود نہیں ہیں اگر یہ معاملہ کھیل و ثقافت کے ہیں ہم ان سے پوچھ لیں گے کہ یہ ڈائریکٹ انہوں نے اپوائنٹ کئے ہیں۔ ڈاکٹر مالک سے متعلق بھی نہیں ہے۔

ڈاکٹر عبدالمالک : (وزیر) اس سوال کو موخر کردیں۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب بہتر یہ ہے کہ اس کو اجلاس کے آخر تک موخر کردیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اس سوال کو اجلاس آخر کے تک موخر کیا جاتا ہے۔ سوال نمبر391-392 سردار اختر مینگل صاحب کے ہیں وہ آج رخصت پر ہیں اس لئے وہ اگلے اجلاس تک کے لئے موخر کئے جاتے ہیں۔

391- سردار محمد اختر مینگل :

کیا وزیر کھیل و ثقافت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

کیا ایوب اسٹیڈیم' اسپورٹس کمپلیکس کے لئے کوئی ٹینڈر طلب کیا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے ٹھیکیداروں نے پری کوالیفکیشن کے لئے درخواستیں داخل کی ہیں۔ پری کوالیفکیشن کے معیار پر اترنے والے ٹھیکیداروں کے نام کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل و ثقافت :

جی ہاں ایوب اسٹیڈیم میں کام الاٹ کرنے کے لئے پہلے پری کوالیفکیشن کی

درخواستیں بذریعہ اشتہار جو کہ اخبار جنگ میں مورخہ 23/ اپریل 1996ء کو شائع ہوا تھا۔ طلب کی گئی تھی۔ جس میں جملہ 33 افراد نے درخواستیں دیں۔ جن کی تفصیل چھان بین کے بعد مندرجہ ذیل 10 افراد کو پری کوالیفائی کیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- وزیر محمد اینڈ کمپنی کوئٹہ
2- شیخ حیات اینڈ برادرز کوئٹہ
3- مصباح الدین کانسی کوئٹہ
4- حاجی نذیر حسین اینڈ سنز
5- ایم یعقوب اینڈ برادرز
6- حاجی ولی داد مینگل خضدار
7- کنسٹرکشن مینجمنٹ سروسز
8- ایم انور اینڈ کمپنی
9- ایس اینڈ ایم بلڈرز
10- لیاقت علی کرد

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلا سوال سردار محمد اختر مینگل صاحب چونکہ رخصت پر ہیں لہٰذا اس کے سوال مورخہ 30 جون تک موخر کئے جاتے ہیں۔

392- **سردار محمد اختر مینگل** :

کیا وزیر کھیل و ثقافت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اسپورٹس کمپلیکس کوئٹہ میں اسپورٹس کے کام ہو رہے ہیں اور یہ کام سیکریٹری اسپورٹس کے بجائے سیکریٹری ایجوکیشن کی نگرانی میں دیگر ڈیپارٹمنٹ کے انجینئر اور ایس ڈی او کر رہے ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں نیز مذکورہ

انجینئراور ایس ڈی او کے نام بمعہ محکموں کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل و ثقافت : (الف) کیا یہ درست ہے کہ سپورٹس کمپلیکس کوئٹہ کے کام ہورہے ہیں جن کی نگرانی کے لئے جناب وزیر اعلیٰ' وزیر تعلیم اور وزیر اسپورٹس کی موجودگی میں ایک میٹنگ میں جو کہ مورخہ 3 / اکتوبر 1995ء کو ہوئی تھی سیکریٹری تعلیم کو بلحاظ نام پروجیکٹ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا تھا جو مذکورہ کام کی نگرانی کررہے ہیں۔

(ب) چونکہ مذکورہ میٹنگ میں جناب محمد اسلم سنجرانی کو بہ لحاظ نام پروجیکٹ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے اس میں یہ بھی واضح ہدایت دی گئی تھی کہ وہ محکمہ مواصلات و تعمیرات سے امدادی اسٹاف لیں لہٰذا مذکورہ ہدایت کی بنا پر مندرجہ ذیل افراد کی خدمت حاصل کی گئی ہیں۔

1- جناب قمرالدین بلوچ' سپرنٹنڈنگ انجینئر
2- عبدالسلام ایس ڈی او
3- جناب عابد شاہ سب انجینئر
4- جناب محمد الطاف سب انجینئر

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلا سوال مولانا عبدالباری صاحب کا ہے

401- مولانا عبدالباری : (میر محمد صادق عمرانی صاحب نے پوچھا)

کیا وزیر مال ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مال کی طرف سے پشین شہر میں واقع تمباکو چکیوں کی شہر سے منتقلی کے لئے بیس (20) ایکڑ اراضی لیز آرڈر نمبر LU-93/63 مورخہ 21 جون 1995ء کے تحت الاٹ کردی گئی ہے۔

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے تمباکو چکی کے مالکان کو عرصہ گیارہ ماہ گزرنے کے باوجود پلاٹ الاٹ نہیں کئے ہیں جبکہ محکمہ مال نے مذکورہ لیز آرڈر میں ایک سال کے اندر عملدرآمد کی شرط عائد کی تھی۔

وزیر مال :

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ مال کی جانب سے تمباکو چکیوں کی پشین شہر سے باہر منتقلی کی غرض سے پستہ مندہ سرخاب ضلع پشین میں بیس ایکڑ اراضی مورخہ 21/ جون 1995ء کو حکمنامہ نمبر63/Lu-93 کے تحت 99 سال کے لیز پر الاٹ کی گئی تھی۔

(ب) اس ضمن میں اسسٹنٹ کمشنر پشین کو مذکورہ الاٹ کردہ زمین کی چکی مالکان میں تقسیم اور مزید حد بندی کے لئے ڈپٹی کمشنر پشین کی جاری کردہ ہدایت نامہ محررہ 22/ جون 1995ء کے خلاف عدالت عظمیٰ کے حکم امتناعی کی بنا پر مزید کارروائی زیر التواء ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال نمبر304- مولانا عبدالباری کا تھا۔

کوئی ضمنی سوال ہے۔ نہیں ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : مطالبات زر۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب ہر سال بجٹ کے دوارن اسمبلی ملازمین کے لئے ایک ماہ کی بونس تنخواہ کا اعلان کیا جاتا ہے یہ یہاں کی روایت رہی ہے اگر وزیر خزانہ اس کا اعلان کردیں تو ٹھیک ہے۔

میر محمد صادق عمرانی : جناب اسپیکر پوائنٹ آف آرڈر یہ ہمیشہ اس اسمبلی کی روایت ہے کہ جعفر مندوخیل اس روایت کو برقرار رکھیں۔ ان غریبوں نے جو بجٹ اجلاس کے دوران رات دن کام کیا ہے ان کو ایک بونس یا دو بونس دے دیں۔ ہم

رکوئسٹ(request) کرتے ہیں ٹریژری بینچز بھی۔ اس کی حمایت کریں۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھی ایک ماہ کی تنخواہ ملتی ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) :

جناب یہ ایک روایت رہی ہے یہ کوئی پابندی نہیں ہے اور روایت یہ ہے کہ کچھ ہوتے تھے ہم لوگوں کو دیتے تھے آج بجٹ آپ کے سامنے ہے کچھ نہیں ہے لیکن بحر حال ہم نے روایات کو برقرار رکھا ہے روایتوں پر چلے ہیں تو میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ ایک مہینے کی بونس کی اس اسٹاف کے لئے اگرچہ گنجائش بڑی مشکل سے ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : شکریہ

مطالبات زر

تخمینہ جات میزانیہ بابت سال 97-1996ء

مطالبات زر پر رائے شماری

رواں اخراجات

مطالبہ نمبر1- شیخ جعفر خان (وزیر خزانہ)

میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 19 کروڑ 37 لاکھ 20 ہزار ایک سو 25 روپے / 1,193,720,125 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی مختتمہ 30/ جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد جنرل ایڈمنسٹریشن (بشمول آرگنز آف اسٹیٹ فسکل ایڈمن' اکنامکس

ریگولیشن 'اسٹیٹکس' پبلسٹی اور انفارمیشن) برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : وزیر خزانہ اگلی تحریک پیش کریں۔

مطالبہ نمبر2: وزیر خزانہ : جناب والا میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 29 لاکھ 65 ہزار 2 سو 10 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "صوبائی آب کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : مطالبہ نمبر2- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 2/ کروڑ 29 لاکھ 65 ہزار 2 سو 10 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "صوبائی آب کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر3- وزیر خزانہ : جناب والا ہیں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 20 لاکھ 31 ہزار 9 سو 90 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر3- جناب ڈپٹی اسپیکر : یہ تحریک یہ ہے کہا یک رقم جو 20 لاکھ 31 ہزار 9 سو 90 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر4- وزیر خزانہ : مطالبہ نمبر4- جناب والا میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 37 لاکھ 83 ہزار 2 سو 10 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر4- جناب ڈپٹی اسپیکر : یہ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 37 لاکھ 83 ہزار 2 سو 10 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر5- وزیر خزانہ : جناب والا میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 62 لاکھ 99 ہزار ایک سو 60 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "دیگر ٹیکسز اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر5- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 62 لاکھ 99 ہزار ایک سو 6 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "دیگر ٹیکسز اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر6- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو

43 کروڑ 77 لاکھ 60 ہزار روپے -/437760,000 روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر 6- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 43 کروڑ 77 لاکھ 60 ہزار روپے -/437760000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر 7- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 85 لاکھ ایک ہزار 5 سو 5 روپے-ر 38501505 روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "ایڈمنسٹریشن آف جسٹس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر 7- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 85 لاکھ ایک ہزار 5 سو 5 روپے -/38501505 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "ایڈمنسٹریشن آف جسٹس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر 8- وزیر خزانہ : جناب والا! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 14 کروڑ 63 لاکھ 88 ہزار ایک سو روپے 61 روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30

جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر8- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک ارب 14 کروڑ 63 لاکھ 88 ہزار ایک سو 61 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر9- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 کروڑ 42 لاکھ 67 ہزار روپے 8 سو 44 روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "قید خانہ جات و آبادکاری سزایافتگان" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر9- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 4 کروڑ 42 لاکھ 67 ہزار 8 سو 44 روپے -/44267844 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "قید خانہ جات و آبادکاری سزایافتگان" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر10- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 67 لاکھ 43 ہزار 6 سو 50 روپے-/67 43 650 روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر10- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 67 لاکھ 43 ہزار 6 سو 50 روپے -/6743650 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر11- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 42 لاکھ ایک ہزار 8 سو 40 روپے -/4201840 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "نارکوٹک کنٹرول" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر11- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 42 لاکھ ایک ہزار 8 سو 40 روپے -/4201840 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "نارکوٹک کنٹرول" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر12- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 90 کروڑ 90 لاکھ 62 ہزار 6 سو 90 روپے -/909062690 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "سول ورکس (بشمول اخراجات عملہ)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر12- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 90 کروڑ 90 لاکھ 62 ہزار 6 سو 90 روپے -/909062690 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "سول ورکس (بشمول اخراجات عملہ " برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر13- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 32 کروڑ 5 لاکھ 98 ہزار 8 سو 33 روپے-ر 320598833 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "پبلک ہیلتھ سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر13- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 32 کروڑ 5 لاکھ 98 ہزار 8 سو 33 روپے -/320598833 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "پبلک ہیلتھ سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر14- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 7 کروڑ 88 لاکھ 12 ہزار روپے 15 سو روپے-ر 78812015 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "ورکس اربن پی واسا" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر14- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 7 کروڑ 88 لاکھ 12 ہزار 15 سو روپے -/78812015 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "ورکس اربن پی واسا" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر15- وزیر خزانہ : مین یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 20 لاکھ 79 ہزار 3 سو 95 روپے-ر 2079395 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اربن ٹاؤن پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر15- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 20 لاکھ 79 ہزار 3 سو 95 روپے -/2079395 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اربن ٹاؤن پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر16- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 15 لاکھ 70 ہزار روپے 3 سو 85 روپے-ر 21570385 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "کیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر16- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 2

کروڑ 15 لاکھ 70 ہزار 3 سو 58 روپے -/21570385 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "کیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر17- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 11 لاکھ 72 ہزار 5 سو 30 روپے۔ر 1172530 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "آثار قدیمہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر17- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 11 لاکھ 72 ہزار 5 سو 30 روپے -/1172530 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "آثار قدیمہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر18- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 64 کروڑ 63 لاکھ 86 ہزار 54 روپے۔ر 2646386054 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر18- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 2

ارب 64 کروڑ 63 لاکھ 86 ہزار 54 روپے -/2646386054 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر19- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 96 کروڑ 93 لاکھ 12 ہزار 6 سو 45 روپے۔ر969312645 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر19- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 96 کروڑ 93 لاکھ 12 ہزار 6 سو 45 روپے -/969312645 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر20- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 93 لاکھ 49 ہزار 5 سو 40 روپے۔ر69349540 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "افرادی قوت اور لیبر انتظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر20- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 6

کروڑ 93 لاکھ 49 ہزار 5 سو 40 روپے -/69349540 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "افرادی قوت اور لیبر انتظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر 21- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 18 لاکھ 67 ہزار 9 سو 89 روپے۔ر 11867989 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "کھیل اور تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر 21- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 18 لاکھ 67 ہزار 9 سو 89 روپے -/11867989 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "کھیل اور تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر 22- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 35 لاکھ 5 سو روپے۔ر 53500500 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "سماجی تحفظ و سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر 22- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 35 لاکھ 5 سو روپے -/53500500 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان

اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "سماجی تحفظ و سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر23- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 50 لاکھ روپے -/50,00000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "قدرتی آفات و تباہ کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر23- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 50 لاکھ روپے -/50,00000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "قدرتی آفات و تباہ کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر24- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 5 لاکھ 53 ہزار روپے ایک سو 12 روپے -/10553112 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اوقاف" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر24- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 5 لاکھ 53 ہزار ایک سو 12 روپے -/10553112 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون

1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اوقاف" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر25- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 46 کروڑ 6 لاکھ 14 ہزار روپے 9 سو 10 روپے -/460614910 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر25- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 46 کروڑ 6 لاکھ 14 ہزار 9 سو 10 روپے -/460614910 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر26- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 59 لاکھ 73 ہزار 35 سو روپے-ر65973035 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "صنعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر26- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 59 لاکھ 73 ہزار 35 سو روپے -/65973035 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "صنعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر27- : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 کروڑ 32 لاکھ 17 ہزار 8 سو 28 روپے۔ر 43217828 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر27- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 4 کروڑ 32 لاکھ 17 ہزار 8 سو 28 روپے -/43217828 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر28- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 25 کروڑ 25 لاکھ 51 ہزار 8 سو 95 روپے -/252551895 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "امور پرورش حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر28- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 25 کروڑ 25 لاکھ 51 ہزار 8 سو 95 روپے -/252551895 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "امور پرورش حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر29- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 65 لاکھ 8 ہزار ایک سو 70 روپے-/66508170 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر29- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 65 لاکھ 8 ہزار ایک سو 70 روپے -/66508170 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر30- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 83 لاکھ 39 ہزار روپے 85 روپے-/18339085 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "ماہی گیری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر30- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 83 لاکھ 39 ہزار 85 روپے -/18339085 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "ماہی گیری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر31- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 13 لاکھ 41 ہزار روپے 7 سو روپے -/11341700 روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر31- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 13 لاکھ 41 ہزار 7 سو روپے -/11341700 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر32- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 33 لاکھ 72 ہزار روپے ایک سو 15 روپے-/13372115 روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹیشنری و طباعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر32- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 33 لاکھ 72 ہزار 15 سو روپے -/13372115 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹیشنری و طباعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر33- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 29 کروڑ 31 لاکھ 20 ہزار روپے 6 سو 29 روپے -/293120629 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "آب پاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر33- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 29 کروڑ 31 لاکھ 20 ہزار 6 سو 29 روپے -/293120629 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "آب پاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر34- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 8 کروڑ 53 لاکھ 29 ہزار 5 سو 89 روپے-ر85329589 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر34- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 8 کروڑ 53 لاکھ 29 ہزار 5 سو 89 روپے -/85329589 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر35- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 21 لاکھ 23 ہزار ایک سو 40 روپے -/12123140 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "معدنی وسائل وسائنسی شعبہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر35- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 21 لاکھ 23 ہزار ایک سو 40 روپے -/12123140 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "معدنی وسائل و سائنسی شعبہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر36- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 61 کروڑ 75 لاکھ روپے -/617500000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "سبسڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر36- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 61 کروڑ 75 لاکھ روپے -/617500000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے

دوران بسلسلہ مد "سبسڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر37- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ روپے -/20000000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "قرضہ جات و پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر37- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 2 کروڑ روپے -/20000000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "قرضہ جات و پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر38- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2ارب 72 کروڑ 52 لاکھ 56 ہزار روپے -/2,75256000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹیٹ ٹریڈنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر38- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 2 ارب 72 کروڑ 52 لاکھ 56 ہزار روپے -/272526000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون

1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹیٹ ٹریڈنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر39- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 91 لاکھ 6 ہزار روپے -/39106000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "جنرل ایڈمنسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر39- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 91 لاکھ 6 ہزار روپے -/39106000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "جنرل ایڈمنسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر40- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 36 لاکھ روپے -/23600000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "لاء اینڈ آرڈر" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر40- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 36 لاکھ روپے -/23600000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ

مد "لاء اینڈ آرڈر" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر41- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جوایک ارب 64 کروڑ 53 لاکھ 84 ہزار روپے -/1645384000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر41- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک ارب 64 کروڑ 53 لاکھ 84 ہزار روپے -/1645384000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر42- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 44 کروڑ 51 لاکھ 24 ہزار روپے -/2445124000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "سوشل سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر42- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو 2 ارب 44 کروڑ 51 لاکھ 24 ہزار روپے -/2445124000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون

1997ء کے دوران بسلسلہ مد "سوشل سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر43- وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 34 کروڑ 20 لاکھ 22 ہزار روپے۔ر 1342022000 روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اکنامک سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر43- جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک ارب 34 کروڑ 20 لاکھ 22 ہزار روپے -/1,342022000 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ 30 جون 1997ء کے دوران بسلسلہ مد "اکنامک سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک منظور ہوئی اور بجٹ بابت سال 97-1996ء منظور ہوا (ڈیسک بجائے گئے)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اب اسمبلی کی کارروائی مورخہ 26 جون 1996ء صبح گیارہ بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

اسمبلی کا اجلاس (دوپہر بارہ بج کر پانچ منٹ پر مورخہ 26 جون 1996ء تک ملتوی ہو گیا)